ریفرینس نمبر: Lar-8268　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　تاریخ: 22-01-2019

بیوی کو بے پردگی سے نہ روکنے والے کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جس کی بیوی غیر محرم مردوں سے بے پردہ ملتی ہو، اس طرح کہ سر اور کلائیاں کھلی ہوں اور ان کے ساتھ ہنسی مذاق کرتی ہو اور شوہر جاننے کے باوجود نہ روکتا ہو، تو ایسے شوہر کے بارے میں کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جس کی عورت بے پردگی کرتی ہو کہ بازو یا گلا یا پیٹ یا سر کے بال یا پنڈلی کا حصّہ غرض جس جسم کا چھپانا فرض ہے، غیر محرم کے سامنے کُھلا رکھے یا اس پر ایک باریک کپڑا ہو کہ بدن چمکتا ہو اور غیر محرم مردوں سے ہنسی مذاق کرتی ہو اور شوہر اس حالت پر مطلع ہو کر عورت کو اپنی حدِ مقدور تک نہ روکتا ہو، تو ایسا شخص سخت گناہ گار، فاسق و فاجر اور دیوث ہے، جس کے بارے میں احادیث مبارکہ میں سخت وعیدیں وارد ہوئی ہیں۔

چنانچہ فتاوی رضویہ میں ہے: ”جس کی عورت بے ستر باہر پھرتی ہے کہ بازو یا گلا یا پیٹ یا سر کے بال یا پنڈلی کا حصّہ غرض جس جسم کا چھپانا فرض ہے، کُھلا ہوا ہے یا اس پر ایک باریک کپڑا ہو کہ بدن چمکتا ہو اور وہ اس حالت پر مطلع ہو کر عورت کو اپنی حدِ مقدور تک نہ روکتا ہو، بندوبست نہ کرتا ہو، وہ بھی فاسق و دیّوث ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرماتے ہیں: ثلثۃ لاید خلون الجنّۃ العاق لوالدیہ والدیوث ورجلۃ النساء۔ رواہ الحاکم والبیھقی بسند صحیح عن ابن عمر رضی اللہ تعالی عنھما۔ تین شخص جنت میں نہ جائیں گے۔ ماں باپ کو ایذا دینے والا اور دیّوث اور مردوں کی صورت بنانے والی عورت۔ اس کو حاکم اور بیہقی نے حضرت ابن عمر رضی

اللہ تعالیٰ عنھما سے بسند صحیح روایت کیا ہے۔ در مختار میں ہے: دیوث من لا یغار علی امرأتہ او محرمہ۔ جو اپنی عورت یا اپنی کسی محرم پر غیرت نہ رکھے، وہ دیوّث ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج6، ص487، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

مزید اسی میں ہے:" اور جس کی عورت بے پردہ نکلتی ہے۔ اسی طرح کہ جن اعضاء کا چھپانا فرض ہے، ان میں سے کچھ ظاہر ہوتا ہے۔ مثلاً سر کے بال یا بازو یا کلائی یا گلا یا پیٹ یا پنڈلی کا حصہ خواہ یُوں کہ ان مواقع پر کپڑا ہی نہ ہو یا ہو، تو باریک کہ ستر نہ کرسکے یا باہر نہیں نکلتی، مگر گھر میں غیر محرم بکثرت آتے جاتے ہیں اور وُہ ایسی ہی حالت میں رہتی ہے اور شوہر ان امور پر مطلع ہے اور منع نہیں کرتا، تو وہ خود دیوث ہے، فاسق ہے۔ فان الدیوث کما فی الحدیث و کتب الفقہ کالدر وغیرہ من لا یغار علی اھلہ۔ حدیث اور کتب فقہ مثل در مختار وغیرہ کے مطابق دیّوث وہ شخص ہوتا ہے، جو اپنی بیوی پر غیرت نہیں کھاتا۔"

(فتاوی رضویہ، ج6، ص494، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

فتاوی رضویہ میں سوال ہوا کہ " یہاں کے مسلمان اپنی عورتوں کو پہاڑوں اور جنگلوں میں بھیجتے ہیں اور غیر محرم آدمیوں سے کلام اور ہنسی مذاق کرتی ہیں، بالکل ہی بے دریغ و بے پردہ ہے۔ حسبِ شریعت ان لوگوں پر کیا حکم ہے؟ تو جواباً امام اہلِ سنت الشاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے فرمایا:" یہ لوگ دیوث ہیں اور دیوث کو فرمایا کہ اس پر جنت حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج22، ص243، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

مزید اسی میں ہے:" ہندوستان میں بہنوئی کہ باتباع رسومِ کفارِ ہند سالی بہنوئی میں ہنسی ہوا کرتی ہے۔ یہ بہت جلد شیطان کا دروازہ کھولنے والی ہے" (فتاوی رضویہ، ج22، ص237، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

محمد ہاشم خان عطاری مدنی

15 جمادی الاولی 1440ھ/22 جنوری 2019ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔